Prime Minister Delivers Special Key Note Address at the US-India 2020 Summit of US-ISPF

September 03, 2020

وزیر اعظم کا یو ایس آئی ایس پی ایف کے یو ایس انڈیا 2020 سمٹ میں خصوصی کلیدی خطاب

ستمبر 03، 2020

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ یو ایس انڈیا 2020 سمٹ میں خصوصی کلیدی خطاب کیا۔

یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) ایک غیرمنافع بخش تنظیم ہے، جو بھارت اور امریکہ کے درمیان شراکت داری کے لیے کام کرتی ہے۔

اس پانچ روزہ سمٹ کا موضوع 'امریکہ- بھارت نئے چیلنجوں کی تلاش' ہے اور یہ 31 اگست کو شروع ہوئی تھی۔

سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، جناب نریندر مودی نے کہا کہ عالمی وبائی بیماری نے سب کو متاثر کیا ہے اور یہ ہماری لچک، ہمارے صحت عامہ کے نظام، ہمارے اقتصادی نظام کی پرکھ رہا ہے۔

موجودہ صورتحال ایک تازہ ذہن سازی کا مطالبہ کرتی ہے۔ ایک ایسی ذہن سازی جہاں ترقی کا نقطہ نظر انسانیت پر مرکوز ہو۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ہر ایک دوسرے کے مابین تعاون کا جذبہ ہو۔

وزیر اعظم نے مستقبل کے راستے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک صلاحیتوں کو بڑھانے، غریبوں کی حفاظت اور مستقبل کے بارے میں اپنے شہریوں کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کررہا ہے۔

کووڈ سے لڑنے اور شہریوں میں شعور اجاگر کرنے کے لئے سہولیات بڑھانے کے لئے اٹھائے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس طرح کے تمام ابتدائی اقدامات سے یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ 1.3 بلین افراد اور محدود وسائل کے حامل ملک میں فی ملین افراد میں موت کی شرح دنیا میں سب سے کم ہے۔

انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہندوستان کی بزنس کمیونٹی، خاص طور پر چھوٹا کاروبار متحرک رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریبا کچھ بھی نہیں ہونے سے شروع کرنے کے بعد، انہوں نے ہمیں پی پی ای کٹس کا دوسرا سب سے بڑا صنعت کار بنادیا۔

مختلف اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وبائی مرض 1.3 بلین ہندوستانیوں کی امنگوں اور عزائم کو متاثر کرنے میں ناکام رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ملک میں بہت حد تک اصلاحات آرہی ہیں جس کی وجہ سے کاروبار میں آسانی اور ریڈ ٹیپزم کم ہوا ہے۔

جناب نریندر مودی نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے رہائشی پروگرام پر فعال طور پر کام جاری ہے اور قابل تجدید توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھایا جارہا ہے۔

وزیر اعظم نے ریل، سڑک اور ہوائی کنکٹوٹی کو بڑھانے کا بھی حوالہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان قومی ڈیجیٹل صحت مشن کی تشکیل کے لئے ایک انوکھا ڈیجیٹل ماڈل تشکیل دے رہا ہے۔

ہم لاکھوں افراد کو بینکنگ، کریڈٹ، ڈیجیٹل ادائیگی اور انشورنس فراہم کرنے کے لئے بہترین فن ٹیک کا استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام اقدامات عالمی معیار کی ٹکنالوجی اور عالمی سطح پر بہترین طریق کار استعمال کرتے ہوئے اٹھائے جارہے ہیں۔

جناب مودی نے کہا کہ وبائی مرض نے دنیا کے لئے یہ ثابت کیا ہے کہ عالمی سطح پر سپلائی چین تیار کرنے کا فیصلہ صرف اخراجات پر نہیں ہونا چاہئے۔ اسے اعتماد پر بھی مبنی ہونا چاہئے۔ جغرافیائی علاقے کے وجود کے ساتھ ساتھ، کمپنیاں اب قابل اعتمادی اور پالیسی استحکام کی تلاش میں بھی ہیں۔ ہندوستان وہ مقام ہے جس میں یہ ساری خصوصیات ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ان ہی باتوں کی وجہ سے ہندوستان غیر ملکی سرمایہ کاری کی سازگار منزل میں سے ایک بنتا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ چاہے امریکہ ہو، یا یورپ، آسٹریلیا یا خلیج دنیا ہم پر یقین رکھتی ہے۔ اس سال کے دوران ہمیں 20 ارب ڈالر سے زیادہ کی غیر ملکی سرمایہ کاری ملی ہے۔ گوگل، ایمیزون اور مبادلہ سرمایہ کاری نے ہندوستان کے لئے طویل مدتی منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔

وزیر اعظم نے بھارت کے شفاف اور پیشن گوئی پر مبنی ٹیکس نظام کا حوالہ دیا اور یہ کہ کس طرح یہ سسٹم ایماندارانہ ٹیکس دہندگان کی حوصلہ افزائی اور حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کا جی ایس ٹی متحد ہے، مکمل طور پر قابل بالواسطہ ٹیکس نظام ہے۔

جناب مودی نے دوالاپن اور دیوالیہ پن کوڈ کا حوالہ دیا جس سے پورے مالیاتی نظام کے لئے خطرہ کم ہوتا ہے۔ انہوں نے جامع لیبر ریفارمز پر بھی بات کی جو کہ مالکوں کے لئے تعمیل بوجھ کو کم کرتی ہے اور یہ کارکنوں کو کس طرح معاشرتی تحفظ فراہم کرتی ہے۔

وزیر اعظم نے شرح نمو کو بڑھانے میں سرمایہ کاری کی اہمیت اور اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ ہندوستان اس کی طلب اور رسد دونوں سے کس طرح نبرد آزما ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس کام کو ہندوستان کو دنیا میں سب سے کم ٹیکس کی جگہوں میں سے ایک بنانے اور نئی مینوفیکچرنگ یونٹوں کے لئے مزید ترغیب کے ذریعہ کیا جارہا ہے۔

وزیر اعظم نے لازمی ای پلیٹ فارم پر مبنی 'چہرے کے بغیر تشخیص' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ٹیکس ادا کرنے والے چارٹر کے ساتھ ساتھ شہریوں کی مدد کرنے میں بہت آگے بڑھے گا۔ بانڈ مارکیٹوں میں مستقل طور پر جاری ریگولیٹری اصلاحات سرمایہ کاروں کے لئے آسان رسائی کو یقینی بناتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ 2019 میں ہندوستان میں ایف ڈی آئی میں 20 فیصد کا اضافہ ہوا ہے جب کہ عالمی سطح پر ایف ڈی آئی میں 1 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اور اس سے ہمارے ایف ڈی آئی نظام کی کامیابی کا پتہ چلتا ہے۔

جناب مودی نے کہا کہ مذکورہ بالا تمام اقدامات ایک روشن اور زیادہ خوشحال کل کو یقینی بنائیں گے۔ وہ ایک مضبوط عالمی معیشت میں بھی حصہ ادا کریں گے۔

آتم نربھر بھارت یا خود انحصار ہندوستان بنانے کے لئے 1.3 بلین ہندوستانیوں کے شروع کردہ مشن کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ مقامی کو عالمی کے ساتھ ضم کرتا ہے اور ہندوستان کی طاقت عالمی قوت کے بڑھانے کے طور پر کام کرتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ عالمی ویلو چینز کے قالب میں ہندوستان کو صرف ایک غیر فعال مارکیٹ سے نکال کر فعال مینوفیکچرنگ مرکز میں تبدیل کرنے کے بارے میں ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ آگے کا راستہ خاص طور پر نجی اور سرکاری شعبوں میں مواقع سے بھرا ہوا ہے، اور انہوں نے کوئلے، کان کنی، ریلوے، دفاع، خلائی، اور جوہری توانائی جیسے شعبوں کے کھلنے کا حوالہ دیا۔

انہوں نے زراعت میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ موبائل اور الیکٹرانکس، طبی آلات، فارما سیکٹر کے لئے شروع کی جانے والی پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو اسکیمز (پروڈکشن سے جڑی مراعات یافتہ اسکیمیں) کا بھی حوالہ دیا۔

وزیر اعظم نے سمٹ کو بتایا کہ ہندوستان میں چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ایک ایسی حکومت ہے جو نتائج کی حصولیابی پر یقین رکھتی ہے، ایک ایسی حکومت جس کے لئے آسانی سے زندگی گزارنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ کاروبار میں آسانی اہم ہے۔

انہوں نے ہندوستان کو 35 سال سے کم عمر کی 65٪ آبادی والے نوجوان ملک کی حیثیت سے بیان کیا جو کہ جوش وجذبے اور امنگوں سے بھرا ہوا ہے اور جو ملک کو نئی بلندیوں پر لے جانے کا

فیصلہ کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس میں سیاسی استحکام اور سیاسی تسلسل ہے اور وہ جمہوریت اور تنوع کے لئے پرعزم ہے۔

نئی دہلی

03 ستمبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.